

۶۰ سال پہلے

ترجمان القرآن کے سابق مضامین کو کتابی صورت میں شائع کرنے کے لیے برادران اسلام سے اعانت کی جو درخواست کی گئی تھی، اس کے جواب میں اب تک چار سو روپے حالی اور پچاس روپے کلدار دفتر کو وصول ہوئے ہیں اور مزید پچاس روپے کلدار کا وعدہ ہے۔ جن اصحاب نے ہماری اس درخواست پر توجہ کی ان کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور اس خلوص نیت کا اجر عطا فرمائے جس کے ساتھ انہوں نے دنیا کے کسی فائدے کے لیے نہیں بلکہ محض اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے انفاق مال کیا ہے۔

اگرچہ یہ رقم اس کام کے لیے کافی نہیں ہے جو ہم انجام دینا چاہتے ہیں، لیکن خدا کے فضل پر بھروسہ کر کے کام کی ابتدا کر دی گئی ہے۔ مضامین کی ترتیب اور نظر ثانی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ماہ رمضان سے اشاعت کا آغاز ہو جائے گا۔

رسالہ کی توسیع اشاعت کے لیے بھی ناظرین کو توجہ دلائی گئی تھی۔ اگرچہ اس سے اشاعت میں کوئی ایسا بڑا اضافہ نہیں ہوا جو رسالہ کی مالی مشکلات کو حل کرنے کے لیے کافی ہو، صرف ساٹھ ستر نئے خریدار مہیا ہوئے، لیکن ناظرین رسالہ میں سے متعدد حضرات نے جس خلوص اور ہمدردی کے ساتھ ہماری اپیل پر توجہ کی اس سے یہ اندازہ ہو گیا کہ جو لوگ اس رسالے کو ملاحظہ فرماتے ہیں ان کی ایک بڑی اکثریت اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس کے اغراض و مقاصد سے دلی ہمدردی رکھتی ہے، فالحمد لله علی ذلک۔ جن اصحاب نے توسیع اشاعت کے لیے عملاً کوشش کی، ان کا شکریہ ہم پر واجب ہے، اگرچہ اصل شکریہ تو اللہ ہی ادا کرے گا جس کا کام سمجھ کر انہوں نے اس آواز کو اپنے دوسرے بھائیوں تک پہنچانے میں حصہ لیا۔

پچھلے مہینے ایک صاحب خیر مسلمان رئیس نے چھبیس روپے عنایت فرمائے تھے کہ ان کی طرف سے غریب مسلمانوں کے نام مفت یا رعایتی قیمت پر رسالہ جاری کر دیا جائے چنانچہ ایک دارالطالعہ کو مفت اور آٹھ اشخاص کو نصف قیمت پر ایک سال کے لیے رسالہ دیا گیا ہے۔ مگر ہمارے پاس بکفرت درخواستیں ایسے لوگوں کی آ رہی ہیں جو رسالہ پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں لیکن پورا چندہ ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ جن اصحاب کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اگر وہ اس سلسلے میں تھوڑی تھوڑی مدد فرمائیں تو ان کے بہت سے غریب بھائیوں کو رسالے سے استفادے کا موقع مل سکتا ہے۔ افسوس ہے کہ خود اوارہ ترجمان القرآن کی مالی حالت اب کسی رعایت کی مستعمل نہیں ہے۔